© rasailojaraid.com

تبصرہ نگار: م۔ا

تبصرہ کتب

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے' کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا' ادارہ

یک علمی وفکری مکالمہ: مصنف' مولانا زاہد الراشدی: ناشر' الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی کالونی، گوجرانوالہ: قیمت' 150 روپے

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ملک کے معروف عالم دین اور دانشور مولانا زاہد الراشدی صاحب اور ڈاکٹر جاوید غامدی صاحب کے شاگردوں کے درمیان ایک علمی اور فکری مکالمے پر مشتمل بعض مضامین کا مجموعہ ہے جس میں غامدی صاحب کے کچھ "تفردات" کو موضوع بحث بنایا گیا ہے کہ علماء کو سیاسی فریق نہیں بننا چاہیے، حکومت کے لیے عوام پر زکوٰۃ کے علاوہ کسی بھی قسم کا ٹیکس لگانا جائز نہیں، مختلف مذہبی گروہوں کے جہاد کو جہاد نہیں قرار دیا جاسکتا اور افتاء کو ریاستی قانون کے تابع ہونا چاہیے۔

مولانا زاہد الراشدی صاحب نے مذکورہ بالا تفردات پر نہایت علمی اور منصفانہ انداز اپناتے ہوئے مثبت تنقید کی ہے، جبکہ ڈاکٹر غامدی صاحب کے شاگردوں نے اپنے استاد کے خیالات وافکار کا دفاع کیا ہے۔ کتاب میں فریقین کی جانب سے فکری اختلاف کے باوجود علمی اور سلجھا ہوا اسلوب اپناتے ہوئے کہیں بھی اخلاقیات مکالمہ کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے نہیں دیا گیا اور یہی اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ کتاب اہلِ علم کے لیے مفید جبکہ عوام کے لیے چشم کشا ہے۔

حدود آرڈی نینس اور تحفظ نسواں بل: مصنف' مولانا زاہد الراشدی صاحب: ناشر' الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی کالونی، گوجرانوالہ: قیمت، 120 روپے

یہ کتاب حدود آرڈی نینس اور اس میں تحفظ نسواں کے نام سے ترامیم کا پسِ منظر اور پیش منظر، حدود قوانین کی مخالفت کا بنیادی سبب اور اس کے پیچھے کارفرما سوچ اور حدود اور اس سلسلے میں ہمارا عدالتی نظام اور تحفظ نسواں بل جواب ایکٹ بن چکا ہے، کے بارے میں علماء اور دینی حلقوں کا مؤقف جیسے موضوعات پر مولانا زاہد الراشدی

© rasailojaraid.com